29

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ — ۱۰ فتح ۱۳۴۲ ہش — ۲۲ رجب ۱۳۸۳ھ — ۱۰ دسمبر ۱۹۶۳ء — نمبر ۲۸۸

سیّدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ پیغام

برادرانِ جماعت کے نام

جماعت کے ہر فرد کو تاریخ احمدیت (چوتھا حصہ) کی اشاعت میں حصہ لینا چاہیئے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک نہایت اہم پیغام بغرض اشاعت عطا فرمایا ہے جو درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے مولوی دوست محمد صاحب شاہد میری ہدایت کے ماتحت تاریخ احمدیت لکھ رہے ہیں۔ الحمد للہ کہ خدا کے فضل سے انہوں نے اس کا چوتھا حصہ بھی مکمل کر لیا ہے۔ استاذی المکرم حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے بلند مقام اور آپ کے عظیم الشان احسانات کا کم از کم تقاضا یہ ہے کہ جماعت کا ہر فرد آپ کے زمانہ کی تاریخ کی اشاعت میں پورے جوش و خروش سے حصہ لے اسے خود بھی پڑھے اور دوسروں کو بھی پڑھائے بلکہ میں تو یہ بھی تحریک کروں گا کہ جماعت کے مخیر اور مخلص دوست جو سلسلہ کے کاموں میں ہمیشہ ہی نمایاں حصہ لیتے رہے ہیں تاریخ احمدیت کے مکمل سیٹ اپنی طرف سے پاکستان اور ہندوستان کی تمام مشہور لائبریریوں میں رکھوا دیں تا اس صدقہ جاریہ کا ثواب انہیں قیامت تک ملتا رہے اور وہ اور ان کی نسلیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث ہوتی رہیں۔ آمین والسلام

خاکسار: مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۱۲/۴/۶۳

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عارضی دکانات

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عارضی دکانوں کے لئے اعلان کیا جا چکا ہے۔ یہ درخواستیں افسر جلسہ سالانہ کے نام آنی چاہئیں۔ درخواستوں میں مندرجہ ذیل کوائف ضرور درج کئے جائیں (۱) مالک دکان کا نام (۲) دکان پر کون بیٹھے گا (۳) کس چیز کی دکان کریں گے (۴) عمومی ریٹ کیا ہوں گے۔ (۵) جلسہ کے اوقات میں دکان بند کرنی ہوگی۔ (۶) دکاندار کے پاس افسر جلسہ سالانہ کا تحریری اجازت نامہ ہونا ضروری ہے۔ جو درخواست کی منظوری کی صورت میں جاری کیا جائے گا۔

(۷) افسر جلسہ سالانہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی خلاف ورزی کی صورت میں عائد کردہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

یہ درخواستیں ۱۵ دسمبر تک افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں پہنچ جائیں۔ بعد میں آنے والی کسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۹ دسمبر پونے نو بجے صبح

پرسوں حضور کو بے چینی کی تکلیف زیادہ رہی۔ کل دن بھر بھی بے چینی کی بہت شکایت رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ضروری اعلان

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

خاکسار کی تحریک پر احباب جماعت اپنے غریب نادار مریض بھائیوں کے علاج کے لئے صدقات کی رقوم بھجواتے رہتے ہیں۔ اب اس مد میں رقم کم رہ گئی ہے۔ لہذا خاکسار تحریک کرتا ہے۔ کہ دوست ان غریب مریضوں کے علاج کے لئے زیادہ سے زیادہ صدقات کی رقوم بھجواتے رہیں۔ تاکہ ان کا علاج رقم کی کمی کی وجہ سے بند نہ کرنا پڑے

خاکسار: مرزا منور احمد

مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب مبلغ لبنان ۱۰ دسمبر کو ربوہ پہنچ رہے ہیں

مکرم امیر صاحب جماعت کراچی نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب مبلغ لبنان کراچی سے بذریعہ چناب میل روانہ ہو کر دس دسمبر بروز منگل ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ مقامی احباب اسٹیشن پر استقبال کے لئے ضرور تشریف لائیں

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ر دسمبر ۶۳ء

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السّلام — جلد پنجم

الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جلد پنجم بھی شائع کر دی ہے۔ اس جلد میں ۱۷ر جنوری ۱۹۰۳ء سے لے کر ۳۰ر مئی ۱۹۰۳ء تک کے ملفوظات شامل ہیں۔ یہ جلد بڑی تقطیع کے ۴۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ خوبصورت جلد میں بہترین کاغذ اور لکھائی چھپائی کے ساتھ یہ جلد پہلی جلدوں کی طرح دیدہ زیب ہی نہیں بلکہ بلحاظ ان علوم دینی اور دقائق معرفت کے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کا حصہ ہے یہ ایک بیش بہا خزانہ ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے باتوں باتوں میں دین اسلام اور موجودہ زمانہ میں اس کو پیش کرنے کے طریقوں کی اتنی نادر کوشش فرمائی ہے کہ ان ملفوظات کے مطالعہ سے حیران رہ جاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضور اقدس کی زبان مبارک سے دینی حکمتوں کو کس طرح بیان فرمانے کی توفیق عطا کی ہے۔

شاید ہی کوئی مسئلہ ہوگا جس پر ازروئے اسلام زمانہ حال میں روشنی ڈالنی ضروری ہو جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر سے اوجھل رہ گیا ہو۔ ان ملفوظات کو پڑھ کر انسان سمجھ جاتا ہے کہ امام وقت میں زمانہ کے مطابق مسائل فہمی کی جو خوبی لازمی ہے وہ آپ میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ اور آپ دقیق سے دقیق مسائل کو اس طرح آسان فہم الفاظ میں حل کرنے کی قدرت رکھتے ہیں کہ ایک بچہ بھی ان کو سمجھ سکتا ہے اس لئے ہماری رائے ہے کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے ملفوظات کے چیدہ چیدہ انتخابات الگ صورت میں جمع کر کے شائع کرنا بڑے اچھے نتائج پیدا کر سکتا ہے۔

پھر ملفوظات تبلیغی امور کے لئے بھی بڑے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ نو آموز کے لئے حضور کی مستقل تصنیفات پر عبور کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اگر شروع میں ملفوظات پڑھے جائیں تو چند ہی اسباق میں وہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے تجدیدی کام سے واقف ہو سکتا ہے۔ اس طرح ملفوظات آپ کی تصنیفات کے مطالعہ اور فہم کے لئے سیڑھی کا کام دے سکتے ہیں۔

یہ ایسی باتیں ہیں جن کو دہرانے کی ضرورت نہیں ہر فہمیدہ اور مخلص احمدی ان کو پہلے ہی سے اچھی طرح سمجھتا ہے تاہم بطور یاددہانی ان کا تذکرہ کر دیا گیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ پہلی جلدوں کی طرح ملفوظات کے تحفظ میں اس اضافہ کا بھی نہایت مسرت کے ساتھ خیر مقدم کیا جائے گا۔ اور شائقین ہاتھوں ہاتھ خرید کر ناشرین کو دوسرے تیسرے اور چوتھے ایڈیشن کے لئے مجبور کر دیں گے۔

اس میں کوئی بھی شک نہیں کہ ملفوظات کی مکمل جلدیں ہر احمدی گھرانے کی لائبریری کی زینت ہونی چاہئیں۔ اپنی اپنی مستورات اور بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے اس سے بہتر ذخیرہ اور کوئی نہیں ہے۔ اپنے پیارے امام کے پیارے [illegible] الفاظ میں تقریباً تمام دینی معلومات اس ذخیرے میں مل سکتی ہیں۔

بلا تبصرہ

حقیقت یہ ہے کہ نہ یہ جماعت کسی اصول کی پیدا کردہ ہے نہ اس کا اسلام کسی اصول کا آئینہ دار۔ یہ جماعت اور اس کا پیش کردہ اسلام، اس جماعت کے امیر (مودودی صاحب) کی اپنی ذہنیت اور نفسیاتی افتاد طبیعت کا عکس ہیں۔ علمائے نفسیات کی تحقیق یہ ہے کہ کسی شخص کی نفسیاتی ذہنیت و کردار کے متعلق کسی نتیجہ پر پہنچنا ہو تو یہ دیکھنا چاہیئے کہ اس کی بچپن کی زندگی میں اس کی خصوصی افتاد طبیعت کیا تھی۔ مودودی صاحب نے اپنے بچپن کی زندگی کے متعلق کچھ باتیں ایسی بتائی ہیں جن سے ان کی پوری نفسیاتی ذہنیت چھلک کر باہر آ جاتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:-

میں اپنے گھر میں سب سے چھوٹا تھا۔ میرے ایک بھائی مجھ سے تین چار برس بڑے تھے۔ مجھے کھانے کی جو چیز ملتی تھی اسے میں فوراً کھا لیتا تھا مگر بھائی سنبھال کر کسی اچھے وقت پر کھانے کے لئے اٹھا رکھتے تھے۔ اس طرح جو پیسے ملتے تھے ان کو بھی میں فوراً خرچ کر ڈالتا تھا اور بھائی صاحب انہیں جمع کر کے کوئی اچھی چیز خرید لاتے تھے۔ بس یہ میرے اور ان کے درمیان جھگڑے کی مستقل بنیاد تھی۔ میں ہمیشہ ان کے حصے میں سے اپنا حق وصول کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ اور وہ ہمیشہ تھوڑی دیر مقابلہ کرنے کے بعد کچھ نہ کچھ میرے حوالے کرنے پر مجبور ہو جاتے تھے۔ اور اس طرح والدین کے حصے میں سے میں پچھتر فیصدی کا مالک ہوتا تھا۔ پچاس فیصدی اپنے حساب میں اور پچیس فیصدی بڑے بھائی کے حساب میں۔

(چراغ راہ۔ جولائی ۱۹۵۳ء)

آپ نے غور فرمایا کہ یہ ذہنیت کس قسم کے کردار کی غماز ہے! یعنی ہر وقت دوسرے کا حصہ چھینٹ لینے کی فکر اور یہ اطمینان کہ فریق مقابل تھوڑی دیر تک مقابلہ کرنے کے بعد ہتھیار رکھ دیا کرتا ہے۔

پھر مودودی صاحب لکھتے ہیں:-

مجھے سب سے زیادہ لطف اس وقت آتا تھا جب میں بیمار ہوتا تھا۔ جب مجھے کوئی چوٹ لگ جاتی تھی اور میرے والدین میرے لئے پریشان ہوتے تھے اس لطف کی خاطر میں اپنے آپ کو کبھی جان بوجھ کر بھی خطرہ میں ڈالتا تھا۔ (ایضاً)

یہ خالص (SELF-CENTRED) اور (EGOISTIC) کردار کی ذہنیت ہے یعنی دنیا بھر کی نگاہیں اس پر مرکوز ہوں۔ اور ایسا بننے کے لئے سب کچھ کر لیا جائے۔ اس ذہنیت نے مودودی صاحب کو بالآخر کیا بنا دیا۔ اس کے متعلق ان کے بڑے بھائی محترم مولانا ابوالخیر مودودی صاحب کی زبانی سنئے۔ بات یوں ہوئی کہ ماہنامہ نگار (پاکستان) نے نیاز نمبر نکالنے کے سلسلے میں ملک کے ان مختلف ارباب قلم کو دعوتِ نگارش دی جنہیں کسی نہ کسی جہت سے جناب نیاز سے تعلق یا دلچسپی تھی۔ ان میں ابوالاعلیٰ مودودی اور ابوالخیر مودودی (صاحبان) کا نام سرفہرست آتا تھا کیونکہ انہوں نے بقول مولانا ابوالخیر صاحب "قلم پکڑنا حضرت نیاز کی حاشیہ نشینی میں سیکھا تھا۔ (ابوالاعلےٰ صاحب نے اس فرمائش کے جواب میں کیا لکھا اور جناب نیاز نے اس پر کیا تبصرہ فرمایا یہ ایک الگ داستان ہے) مولانا ابوالخیر صاحب سے کہا گیا تھا کہ وہ نیاز صاحب کی بھوپال کی زندگی سے متعلق کچھ لکھیں۔ انہوں نے اسکے جواب میں کیا لکھا۔ بغور ملاحظہ فرمائیے۔ انہوں نے لکھا:-

جی ہاں! "نیاز اور بھوپال" پر لکھنے والا ایک یہی نافرجام رہ گیا ہے۔ کاش۔۔۔ قمر کو مرحوم ہوئے ایک زمانہ بیت گیا۔ ابوالاعلےٰ "بعد از خدا بزرگ" ہو گئے۔

اور یہ نافرجام۔۔۔۔

(نگار ستمبر ۱۹۶۳ء صـ ۶۳)

ہم سمجھتے ہیں کہ مودودی صاحب کی ذہنیت افتاد طبیعت اور نفسیات کے متعلق اس سے صحیح تر اور بہتر تبصرہ اور ہو ہی نہیں سکتا فی الواقعہ مودودی صاحب اپنے آپ کو (معاذ اللہ) اسی مقام پر متمکن سمجھتے ہیں۔ ذرا غور سے سنئے کہ مودودی صاحب اپنے آپ کو کس مقام پر فائز سمجھتے ہیں۔" (طلوع اسلام دسمبر ۱۹۶۳ء)

کافی ہے ہر مرض کی دوائے دعا ہمیں

شافی طبیب مل گیا ہے کیا خدا ہمیں
کافی ہے ہر مرض کی دوائے دعا ہمیں

بیماریوں کا چاروں طرف سے ہجوم تھا
بخشی ہے اِک نگاہ نے کلّی شفا ہمیں

اپنے وطن میں تھے تو غریب الدّیار تھے
غربت میں لگ رہی ہے وطن کی ہوا ہمیں

اپنے کئے سے آپ ہی نادم ہوئے نہ ہوں
آتا نہیں ہے شکوہ شکایت گلہ ہمیں

تنویر ہم نے دیکھا نہیں ہے کسی کو غیر
ہر ایک آ رہا ہے نظر آشنا ہمیں

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

تقاریر اور انفرادی ملاقاتیں ۔ ماہنامہ الاسلام کی اشاعت ۔

مختلف اہم تقاریب میں شرکت

مکرم صلاح الدین خان صاحب مبلغ ہالینڈ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(۲)

پاکستان کی ہاکی ٹیم کے اعزاز میں ایک تقریب

ماہ اکتوبر میں پاکستان کی ہاکی ٹیم ہالینڈ میں آئی۔ مکرم حافظ صاحب ان کے استقبال کے لئے خود ہوائی اڈہ پر تشریف لے گئے ان کے قیام کا انتظام ایمسٹرڈم میں کیا گیا۔ اس لئے انہیں ایمسٹرڈم ہوٹل تک چھوڑنے کے لئے گئے۔ دوسرے روز ٹیم کا پروگرام مسجد ہیگ آنے کا تھا۔ چنانچہ ۲۴؍ اکتوبر کی شام کو مسجد میں پاکستان ہاکی ٹیم کو ریسیپشن دی گئی۔ اس موقعہ پر ہیگ انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سٹڈیز کے نائب ڈیجیٹر ماڈران کی اہلیہ بھی تشریف لائے اور انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مکرم حافظ صاحب نے ایک مختصر تقریر میں ٹیم کو خوش آمدید کہا۔ اور ان کی کامیابی کے لئے دعا کی۔ نیز ان کے سامنے اختصار کے ساتھ مشن کی مساعی کا بھی ذکر کیا۔

مکرم حافظ صاحب کے ایڈریس کے بعد ٹیم کے مینیجر کرنل دارا صاحب نے جواباً شکریہ ادا کرتے ہوئے نہایت اچھے جذبات کا اظہار کیا۔

اس ریسیپشن کی خبر مختلف مقامی اخبارات کے علاوہ ملک کی سب سے مشہور اور کثیر الاشاعت اخبارات دی ٹیلیگراف وغیرہ میں فوٹو کے ساتھ شائع ہوئے۔ یہاں کا ہاکی میچ بہت اچھا کھیلا گیا۔ پاکستانی ٹیم نے ۱-۲ کی نسبت سے ڈچ ٹیم پر فتح حاصل کی۔

بیرونی مجالس میں تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد بیرونی مجالس میں مکرم امام صاحب اور خاکسار کو اسلام پر بولنے کا موقعہ ملا۔ چنانچہ مکرم حافظ صاحب نے ڈلفٹ یونیورسٹی کے طلباء سے اسلام کے موضوع پر خطاب کیا۔ انہوں نے آپ کو پرنخ پر دعوت دی ہوئی تھی۔ تقریر کے بعد دیر تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ پھر ہارلم شہر کے ایک سوشل سنٹر میں نوجوانوں کے ایک گروپ سے مکرم امام صاحب نے خطاب کیا۔ اس کے بعد تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ خاکسار کو بھی دو مرتبہ لائیڈن یونیورسٹی کے طلباء سے جن میں ڈچ طلباء کے علاوہ غیر ملکی بھی تھے تقریر اور اس کے بعد تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔

مختلف تقاریب میں شرکت

متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک ریسیپشن میں مکرم حافظ صاحب اور خاکسار کو شرکت کا موقعہ ملا۔ سفیر مصر اور دوسری معزز شخصیتوں سے ملاقات اور تعارف ہوا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے۔ کہ ابھی دنوں مشن کو مصر کی ایمبیسی کی طرف سے عربی زبان سیکھنے کے لئے بہم ابتدائی کتب کا گراں قدر ہدیہ پیش کیا گیا۔ جس کے جواب میں سفیر موصوف کو شکریہ کا خط لکھا گیا اس کے علاوہ بھی مکرم امام صاحب کو متعدد تقاریب میں شرکت کا موقعہ ملا۔ ان میں سے ایک تو ۱۴؍ اگست پاکستان کے حصول آزادی سے متعلق تھی۔ دوسری تقریب مصر کی ایک نمائش کے ضمن میں تھی۔ جس کے لئے امام صاحب کو خاص دعوت ملی تھی۔ اس موقعہ پر مصر کی ایمبیسڈر سے امام صاحب کی کافی لمبا عرصہ گفتگو ہوئی۔ ایک تقریب انڈونیشین ایمبیسی میں تھی۔ ان کے ری پبلک ڈے کے موقعہ پر جس میں مکرم حافظ صاحب شامل ہوئے۔ اس تقریب میں وزیر اعظم ہالینڈ بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ چنانچہ ان سے بھی ملاقات کی صورت پیدا ہو گئی۔ دوران گفتگو میں انہیں مسجد اور مشن سے متعارف کیا گیا۔ مسجد کا فوٹو بھی انہیں دکھایا۔ خیالات کے لحاظ سے وزیر موصوف گو کیتھولک ہیں۔ مگر کافی دلچسپی سے گفتگو فرماتے رہے۔

ایک تقریب ہیگ انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سٹڈیز میں تھی۔ اس میں بھی مکرم حافظ صاحب اور خاکسار کو شمولیت کا موقعہ ملا۔ اور متعدد غیر ملکی طلبہ سے جو اعلیٰ تعلیم کے لئے آئے ہوئے ہیں تعارف اور گفتگو کا موقعہ ملا۔ یوٹرخت یونیورسٹی کی ایک ۵۰ سالہ تقریب میں مکرم امام صاحب کو مدعو کیا گیا۔ جہاں مختلف یونیورسٹیوں کے طلباء اور پروفیسرز سے تعارف ہوا۔ پھر ڈچ ایران ایسوسی ایشن اور ڈچ عرب سرکل میں بھی آپ نے شرکت کی۔ انسٹی ٹیوٹ کی ایک اور تقریب میں خاکسار کو شرکت کا موقعہ ملا۔

علاوہ ازیں دو تقاریب کے سلسلہ میں امام صاحب نے روٹرڈم اور ایمسٹرڈم کا سفر کیا۔ خاکسار نے بھی بعض تقاریب اور ممبران سے تعلقات کی غرض سے دو مرتبہ روٹرڈم پھر ایمسٹرڈم اور ہارلم کا سفر کیا۔

الاسلام

اس عرصہ میں ہمارا ڈچ ماہنامہ "الاسلام" باقاعدگی کے ساتھ شائع ہوتا رہا ہے۔ اس کا ایک حصہ تو مستقلاً اپنے مشن کی کاروائیوں کی رپورٹ پر مشتمل ہوتا ہے۔ باقی صفحات میں مختلف موضوعات پر مضامین ہوتے ہیں لکھنے والے اکثر ممبران جماعت ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ایسے احباب کے مضامین بھی شامل ہوتے ہیں۔ گو بظاہر مسلمان تو نہیں۔ لیکن اسلامی خیالات سے بہت حد تک متاثر ہوتے ہیں ان کے مضامین میں بھی اسلام کی جھلک پوری طرح نمایاں ہوتی ہے۔ اس کی اشاعت سے نہ صرف یہ کہ غیر از جماعت دوستوں کو اسلام سے متعلق معلومات ملتی ہیں۔ بلکہ اپنے احباب کو بھی طبع آزمائی کا موقعہ ملتا ہے۔ اور اس طرح اسلام سے متعلق ان کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔

ڈچ زبان میں نماز کا ترجمہ

اللہ تعالیٰ نے اس عرصہ میں ایک اہم ضرورت کو پورا کرنے کی توفیق دی ہے۔ یعنی ڈچ زبان میں نماز کا ترجمہ چھپ کر تیار ہو گیا۔ یہ ضرورت عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی۔ کہ ڈچ زبان میں نماز سیکھنے کے لئے کوئی کتاب ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب یہ ضرورت پوری ہو گئی ہے۔ اور اب جماعت کے تمام ممبران پہلے سے زیادہ کوشش کے ساتھ نماز سیکھنے میں کوشاں ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اس سے زیادہ سے زیادہ جسمانی و روحانی رنگ میں استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انتقال کی اندوہناک خبر بذریعہ سرکلر سب احباب جماعت کو پہونچا دی گئی۔ اس صدمہ کو جماعت کے احباب نے نہایت گہرے طور پر محسوس کیا۔ خطبہ جمعہ میں بھی آپ کے کارناموں اور اسلام و احمدیت کی ترقی کے لئے آپ کی مساعی، تڑپ اور لگن نیز احباب جماعت سے آپ کے باپ سے بڑھ کر محبت بھرے سلوک کا ذکر خیر کر کے آپ کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ اور نماز جنازہ غائب ادا کی گئی۔

اس کے علاوہ تبلیغی خطوط اور لٹریچر کی ترسیل کا کام بھی ہوتا رہا۔ مکرم حافظ صاحب اور خاکسار نے جماعت کے ممبران کے تعلق کو قائم رکھنے کی غرض سے انفرادی طور پر لوگوں کے گھروں پر جا کر بھی ملاقاتیں کی ہیں۔ اس کے علاوہ عربی کا سبق بھی دیا جاتا رہا۔ چنانچہ خاکسار نے مشن میں بھی عربی کا سبق دیا۔ اور ایک ممبر جماعت کی خواہش پر گھر جا کر بھی عربی اور دینیات کی تعلیم دی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مشن کی ان حقیر مساعی کے عمدہ نتائج پیدا کرے۔ ایک دوست بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے۔ الحمد للہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸؍ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

حضرت سیدہ امّ وسیم احمد صاحبہؓ کا ذکرِ خیر

"رفت از دنیا بسوئے آخرت نیکو صفات"

(مکرم عبد الباری صاحب قیوم ابن مکرم کیپٹن نواب دین صاحب ربوہ)

حضرت سیدہ امّ وسیم احمد صاحبہ بلاشبہ ان خواتین مبارکہ میں سے تھیں جن کے ذریعہ سے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی ذریّۃً نسلاً بعیداً کا ظہور ہوا۔ اور جب تک یہ دنیا باقی ہے۔ انشاء اللہ ہوتا رہے گا۔ لیکن ایسے وجود جنہوں نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے اولین دور میں اپنے قیمتی وجودوں سے برکت بخشی۔ دنیا میں دوبارہ نہیں آئیں گے۔ البتہ ان کی یادیں ہمیشہ ہمارے لئے ہماری ہر لغزش پر ایک تازیانہ کا کام دیتی رہیں گی۔

یوں تو حضرت سیدہ موصوفہ کو تمام احمدی خواتین سے دلی انس تھا اور ہمیشہ ہر ایک سے ہمدردی اور ملاطفت سے کلام فرماتیں لیکن زندگی کے آخری دَور میں میری امی جان کے ساتھ محبت و شفقت کا خاص تعلق قائم ہو گیا تھا۔ جب کبھی جی گھبراتا تو فرماتیں کہ "مجھے میری بہن کے گھر چھوڑ آؤ"۔ اکثر ہمارے ہاں تشریف لاتی رہتیں اور ہم سے نہایت محبت بھرے الفاظ میں باتیں کرتیں۔ طبیعت میں بہت سادگی تھی اور تکلّف سے نفرت تھی۔

حدیث شریف سے ثابت ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم محض دلداری کی خاطر اپنے خدام میں سے کسی کے گھر سے کھانا منگوا لیا کرتے تھے یا خود تحفہ بھجوا دیا کرتے۔ حضرت سیدہ موصوفہؓ بھی اسی رنگ میں اپنے خدام سے سلوک فرماتی تھیں۔ میں نے ان کو کبھی غصہ میں نہ دیکھا۔ چہرہ ہمیشہ متبسم رہتا تھا۔

آپ کو کافی عرصہ سے خدائی اشارات سے معلوم ہو چکا تھا کہ آپ کا وقت مقدّر آ چکا ہے۔ اسی لئے جب بھی تشریف لاتیں فرمایا کرتیں کہ "بیٹا! بس اب تو آخری وقت ہے"!

آخری عمر میں جب آپ زیادہ بیمار ہو گئیں اور ہمارے گھر چل کر تشریف نہ لا سکتیں تو صاحبزادہ مرزا انیس احمد صاحب سے فرماتیں کہ "مّی! مجھے کار میں اپنی خالہ کے گھر چھوڑ آؤ اور پھر سارا دن بڑے آرام و راحت سے گزرتا۔ گزشتہ جولائی سے میری امی جان کی صحت غیر معمولی طور پر خراب ہو گئی (اور اب تک افاقہ نہیں ہوا) اس کی وجہ سے کچھ عرصہ تک آپ سے ملاقات نہ ہو سکی۔ ۵ رنومبر کو امی جان بڑی ہمشیرہ کو ساتھ

حضرت سیدہ موصوفہؓ سے ملاقات کے لئے گئیں تو آپ بہت خوش ہوئیں۔ اس موقعہ پر آپ نے فرمایا کہ "مجھے آج رات عرب صاحب (آپ کے والد صاحبؓ) لینے آئے تھے" اس کے بعد جب صاحبزادہ مرزا انیس احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ سرگودھا سے تشریف لائے تو ان سے مسکرا کر فرمانے لگیں کہ مّی! مجھے کار میں اپنی خالہ کے گھر چھوڑ آؤ میرا گھر میں جی نہیں لگتا۔ صاحبزادہ صاحب نے جواب دیا کہ میری امی کی خدمت کا مجھ سے زیادہ کس کا حق ہے۔

سادگی ہمیشہ آپ کا طرۂ امتیاز رہی اور یہ عجیب مناسبت ہے کہ "سادہ زندگی کے ہفتہ" میں آپ نے داعیٔ اجل کو لبیک کہا آپ کی وفات نے ہمیں بہ شدت سے احساس دلا دیا ہے کہ ایک عظیم ہستی ہم سے جدا ہو چکی ہے۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام سے نوازے اور آپ کی زندگی ہماری بہنوں کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہو اور وہ بھی سادگی کا پیکر بننے کی کوشش کریں اور ان کے جواں سال فرزندان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا حافظ و ناصر ہو اور پیارے امام ایدہ اللہ کو اس حادثہ عظمیٰ کے برداشت کی توفیق بخشے +

اولاد کی تربیت

● اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے۔ اور تربیت اولاد کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔

● آپ الفضل ایسے دینی اخبار کے خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل)

شذرات

(شیخ خورشید احمد)

● علوم جدیدہ کے ماہر علماء کی ضرورت

۹ر اکتوبر کو جامعہ اسلامیہ بہاول پور کے قیام کے موقع پر اوقاف کے ناظم اعلےٰ شیخ محمد اکرام صاحب نے خطبہ استقبالیہ میں فرمایا:-

"جامعہ اسلامیہ کا قیام ملک و قوم کا ایک ناگزیر تقاضا اور وقت کی ایک اہم ضرورت ہے جدید علوم و فنون کی حیرت انگیز ترقی سائنسی ایجادات و انکشافات علمی نظریات اور معاشرتی مسائل کی پیچیدگی کے ساتھ آگے بڑھتی ہوئی دنیا میں علوم اسلامیہ کے تحفظ و بقا اور اشاعت و فروغ کے لئے اس کے بغیر چارہ نہیں کہ علوم اسلامی کے علمبردار ایسے پختہ کار ہوں جنہیں ایک طرف ان علوم دینیہ میں تبحر حاصل ہو اور دوسری طرف علوم جدیدہ اور معاشرتی مسائل میں ایسی واقفیت ہو کہ وہ عصر حاضر کے مطابق اسلام کی خدمت کر سکیں۔۔۔۔۔ ایسے علماء کی ضرورت ہے جو دینی علوم میں بھی ماہر ہوں اور دنیوی علوم میں بھی دسترس رکھتے ہوں"۔

(المنبر لاہور ۱۶ر نومبر)

جامعہ اسلامیہ بہاول پور کے قیام کا جو مقصد بیان کیا گیا ہے وہ تو واقعی صحیح اور درست ہے لیکن یہ مقصد اس جامعہ کے ذریعہ سے پورا ہو گا یا نہیں؟ اس کا فیصلہ مستقبل ہی کرے گا۔

ایسے علماء کی ضرورت کو "جو دینی علوم میں بھی ماہر ہوں اور دنیوی علوم میں بھی دسترس رکھتے ہوں" حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے پون صدی قبل محسوس فرما لیا تھا۔ آپ نے مسلمانوں کو دین کی خدمت کی خاطر علوم جدیدہ حاصل کرنے کی تحریک فرمائی اور ساتھ ہی اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ اس ضرورت کو پورا کرنے کا صحیح طریق کیا ہے۔ حضور کے یہ الفاظ آج بھی جدید و قدیم علوم پر حاوی علماء کی ضرورت پورا کرنے کے سلسلے میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں کہ:-

"ضرورت ہے کہ آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو اور بڑی جد و جہد سے حاصل کرو لیکن مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ میں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم ہی میں یک طرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہلِ دل اور اہلِ ذکر کے پاس بیٹھنے کا ان کو موقع نہ ملا اور وہ خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور اسلام سے دور جا پڑے اور بجائے اسکے کہ ان علوم کو اسلام کے تابع کرتے الٹا اسلام کو ان علوم کے ماتحت کرنے کی بے سود کوشش کر کے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمات کے متکفل بن گئے مگر یاد رکھو یہ کام وہی کر سکتا ہے یعنی دینی خدمت وہی کر سکتا ہے جو آسمانی روشنی اپنے اندر رکھتا ہو۔۔۔۔ علوم جدیدہ کی تحصیل جب ہی مفید ہو سکتی ہے جب محض دینی خدمت کی نیت سے ہو اور کسی اہل دل آسمانی عقل اپنے اندر رکھنے والے مرد خدا کی صحبت سے فائدہ اٹھایا جائے"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۶۹-۷۰)

● علمائے سوء

ہفت روزہ چٹان لاہور میں حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوب ان دنوں شائع ہو رہے ہیں جو انہوں نے دربار جہانگیری کے مختلف ارکان و امراء کے نام تحریر فرمائے تھے ایک مکتوب میں انہوں نے تحریر فرمایا:-

"دَورِ سابق میں علمائے سوء کے اختلاف ہی نے دنیا کو مصیبت میں ڈالا تھا اب وہی معاملہ پھر درپیش ہے ایسا نہ ہو کہ دین کی ترویج کی بجائے تخریب ہی متفرع ہو جائے۔۔۔۔ ایک بزرگ نے ابلیس لعین کو دیکھا کہ بے کار بیٹھا ہوا ہے اس نے اس کی وجہ اس سے پوچھی تو ابلیس نے جواب دیا کہ اس زمانہ کے علماء ہی میری ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اور دنیا کو گمراہ کرنے کے لئے وہی کافی ہیں"۔

(چٹان ۲۵ر نومبر ۱۹۶۳ء)

عرب ممالک میں انتشار کا لامتناہی سلسلہ

قرآنی ارشاد پر عمل ہی نجات کا ذریعہ ہے

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۱)

عرب ممالک کی اہمیت

دنیا میں بعض اقوام اور علاقے غیر معمولی اہمیت اور جاذبیت کے حامل ہیں۔ عرب قوم اور عرب ممالک اپنے محل وقوع اور خاص تاریخی کارناموں کی وجہ سے شہرت رکھتے ہیں۔ مذہبی لحاظ سے حضرت نوح سے حضرت عیسےٰ اور سرور کائنات فخر موجودات حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اسی سرزمین سے منصۂ شہود میں آئے اور دنیا کو اپنی نورانی اور روحانی شعاعوں سے منور کیا۔ آج بھی ہر سال یہودی فلسطین میں دور دراز ممالک سے آکر اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔ عیسائی کرسمس کے ایام میں بیت المقدس اور ناصرہ کے گرجوں میں جا کر دعائیں کرتے ہیں اور مذہبی رسوم ادا کی جاتی ہیں۔ صاحب استطاعت مسلمان ہر سال فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے مکہ معظمہ کی جانب تہلیل و تکبیر کے ساتھ سفر اختیار کرتے ہیں۔

آفتاب اسلام کے طلوع ہوتے ہی عرب قوم میں ایک ایسا انقلاب ہوا جس نے عرب قوم کی تربیت ایسے رنگ میں کی کہ اسلام کی قوت قدسیہ اور اس کے روحانی جذبہ اور عالمی اخوت اسلامیہ میں سرشار ہو کر تقریباً بیس سال کے عرصہ میں قیصر و کسریٰ کی حکومتوں کو صفحۂ ہستی سے نابود کر دیا اور عرب قوم نے ایسی عظیم الشان مملکت عربیہ کی بنیاد رکھی جو ایک طرف یورپ کے خطہ پر حاوی تھی تو دوسری طرف افریقہ اور ایشیا کے بہترین حصوں پر حاوی تھی۔ یہ عظیم کارنامہ مؤرخین کے نزدیک ایک معجزہ سے کم نہیں ہے ان فتوحات نے صرف شہروں اور ملکوں کو ہی تسخیر نہ کیا بلکہ اس نے دنیا کے نظریات و افکار تہذیب و تمدن معاشرت و ثقافت پر بھی نمایاں اثرات ڈالے اور دنیا میں نئے کلچر اور نئے تمدن کی بنیاد رکھی اور ایک مدت دراز تک عرب اقوام نے اقوام عالم کی قیادت کی۔

" تلک الایام نداولھا بین النّاس " کے قرآنی نظریہ کے مطابق اقوام عالم میں مد و جزر کا تلاطم ہوتا ہی رہتا ہے اور عرب قوم بھی تنزل کا شکار ہوئی لیکن اس حقیقت سے انکار بھی نہیں کیا جا سکتا کہ آج بھی عرب ممالک اپنے محل وقوع کے لحاظ سے خاص اہمیت رکھتے ہیں جن کو کلیتہً نظر انداز نہیں کیا جا سکتا چنانچہ عرب ممالک کو بری۔ بحری اور فضائی شاہراہوں میں مرکزی پوزیشن حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عرب ممالک کی سیاسیات میں استعماری حکومتیں غیر معمولی دلچسپی اور سرگرمی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں دنیا کا مواصلاتی نظام آج پٹرول پر چل رہا ہے جس کا زیادہ تر حصہ ان ممالک سے ہی دستیاب ہوتا ہے ان امور کے پیش نظر عربوں کو بین الاقوامی اہمیت حاصل ہے۔

(۲)

حریت عرب کی تحریک

مملکت عثمانیہ نے عرصہ دراز تک عرب ممالک پر حکومت کی ۱۹ ویں صدی میں ترکوں اور عربوں کے تعلقات کشیدہ ہونے شروع ہوئے انگریز سیاستدان بھی ان حالات کا مطالعہ بنظر غائر کر رہے تھے عربوں میں قومی شعور بیدار ہو رہا تھا اور اس میں کافی حد تک شہرت پیدا ہو چکی تھی۔ یورپین اقوام نے ان حالات میں عرب سیاسیات کی طرف توجہ دینی شروع کر دی ان کی پالیسی عربوں کو ترکوں کے خلاف اکسانا رہی۔ برطانیہ ترکی کے اثر رسوخ کو مشرق وسطیٰ سے زائل کرنا چاہتا تھا۔ دوسری طرف مشہور ترقی سیاسی حزب ..... "ترکان احرار" نے کافی کوشش کی کہ وہ بیمار ترکی کو تندرست ترکی بنا دے اس کی پالیسی یہ تھی کہ برطانوی سیاست کی پالیسی ترکوں کے خلاف ہے۔ اس لئے برطانیہ کے کسی حد تک ہم پلہ حکومت کے ساتھ تعلقات بنا کر برطانوی سیاست کو ناکام کیا جائے نیز عرب ممالک کے داخلی امن و نظام قائم کرنے میں ترکی قوم و حکومت خود مطمئن نہ تھی اور وہ کسی بیرونی مدد کی محتاج تھی۔ ترکان احرار پارٹی کا جھکاؤ جرمنی کی طرف میلان تھا اور وہ جرمنوں کی مدد سے عرب ممالک میں مستقل حکومت کے قیام کے حامی تھے ان ایام میں حریت عرب کی تحریک اٹھی اور حکومت عثمانیہ نے جن عرب نوجوانوں کو استنبول پیرس اور برلن میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے بھیجا تھا۔ ان میں حب الوطنی اور آزادی کے جذبات موجزن ہونے شروع ہو گئے چنانچہ یہ طلباء افکار حریت کی اشاعت کرنے لگے اس حریت کی تحریک میں مغربی اقوام نے غیر معمولی حصہ لیا۔ ترکوں نے ان نازک حالات کے پیش نظر عربوں کو بہت حد تک داخلی آزادی دے دی اور مرکزی اقتدار کو کم کر دیا گیا مگر عرب مطمئن نہ ہوئے کیونکہ وہ کامل آزادی کے جذبہ سے سرشار تھے۔

مغربی اقوام (برطانیہ اور فرانس) اندر ہی اندر اپنا کھیل کھیل رہی تھیں تا کہ ترکوں کے نفوذ کو ختم کر دیا جائے حقیقت یہ ہے اور جب کہ بعد کے حالات نے بتلایا کہ مغرب نے اسلامی وحدت کو پارہ پارہ کر دیا اور ترک و عرب دونوں کو بیک وقت ایک پنتھ دو کاج کے مطابق کمزور کر دیا گیا۔

۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم کے شعلے یورپ میں بھڑک اٹھے ترک عوام جرمن سیاست کی طرف مائل تھے اس لئے ترکوں نے برطانیہ کے خلاف اعلان جنگ کر دیا اس جنگ عظیم میں برطانیہ کو فتح ہوئی اور عرب ممالک کو اپنے قبضہ میں کر لیا گیا۔ لارڈ ایلنبی (ALLENBY) نے دسمبر ۱۹۱۷ء میں بیت المقدس پر مکمل قبضہ کر لیا اور اس نے شہر کے وسطی مرکزی چوک میں اعلان کیا کہ آج سے صلیبی جنگوں کا اختتام ہوتا ہے چنانچہ (T. E. LAWRENCE) جس نے ترکوں کے خلاف عرب ممالک میں قومیت کا تخیل پیدا کیا اور برطانوی نفوذ کے لئے کوشاں رہا وہ تحریر کرتا ہے "اگر ہم نے لڑائی جیت لی تو عربوں سے کئے ہوئے عہد نامے ردی کاغذ بن کر رہ جائیں گے۔ پھر بھی عربوں کا نیف ان کشرتی محاذ پر جنگ کے جیتنے میں ہمارا بڑا ہتھیار تھا اسی لئے میں نے انھیں یقین دلایا انگلستان اپنا وعدہ الفاظ تحریر اور روح تحریر دونوں کے اعتبار سے پورا کرتا رہا ہے اس تسلی کی صورت میں انھوں نے اپنی طرف سے اچھے اچھے کام سرانجام دیئے لیکن ہم نے جو کچھ کیا اس پر نازاں ہونے کے بجائے میں یقیناً مسلسل اور بہت بری طرح شرمندہ ہوتا رہا۔

(SEVEN PILLARS OF WISDOM 275)

اتحادی سپریم کونسل کا جو اجلاس اپریل ۱۹۲۰ء میں ہوا تھا اس کے فیصلہ کے مطابق یہ سال فرانس کو شام و لبنان کے زیر خط میں سے آیا برطانیہ کو خاص مقصد کے پیش نظر عراق میں اور بعد ازیں کو فلسطین میں

ان حکومتوں نے عرب ممالک میں حکومت کرتے وقت پھوٹ افتراق اور باہمی انشقاق کی پالیسی پر عمل کیا۔ عرب قومیت کو کئی حصوں اور قسموں میں تقسیم کر دیا گیا عراقی شامی لبنانی۔ اردنی اور فلسطینی دوسرے لفظوں میں عربوں کی مرکزی پالیسی اور قومی تخیل کو "پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو" کے مطابق کمزور سے کمزور تر کر دیا گیا جس کا اعتراف کئی عرب لیڈروں نے اپنی تحریر و تقریر میں کیا ہے

عرب ممالک پر اتحادی اقوام نے تیس ۳۰ سال سے زائد عرصہ تک حکومت کی آزادی ملنے پر اگر عرب باہمی اتفاق کرتے تو فلسطین کی جنگ کو جیت لیتے اور فلسطین اہل فلسطین کے ہی سپرد کر دیا جاتا مگر انانیت اور ملک گیری کی ہوس نے عربوں میں اختلافات پیدا کر دیئے اور تمام عرب ممالک میں متضاد رجحانات قائم ہو گئے جس کے نتیجہ میں متواتر انقلابات رونما ہوئے اور قتل و غارت کے المناک واقعات نے عرب ممالک کی تعمیری ترقی روک دی۔

اردن کے شاہ عبداللہ کو مسجد اقصےٰ میں دن دہاڑے گولی کا نشانہ بنا کر ختم کر کے ابدی نیند سلا دیا گیا۔ شاہ فاروق کو چھ گھنٹے کا نوٹس دے کر ملک سے جلا وطن کر دیا گیا شاہ فیصل اور تمام افراد شاہی خاندان کو چند لمحات میں گولیوں کی بوچھاڑ سے بھون دیا گیا۔ لبنان کے پریذیڈنٹ بشارۃ الخوری کو معزول کر دیا گیا شام میں انقلابات تو بازیچۂ اطفال کی شکل اختیار کر چکے ہیں آئے دن وہاں انقلابات اور معزولیاں ہوتی رہتی ہیں پہلے انقلاب میں شاہ بیگ القوائی کو معزول کر دیا گیا تھا یمن میں جو ہوا اس سے اخبارات کے کالم سیاہ ہیں ان بادشاہوں اور پریذیڈنٹوں کے متعلقین اور ہم نواؤں کو بھی اقتدار سے ہاتھ دھونا پڑا۔

آج عرب ممالک میں ان لوگوں کی حالت کی بنا پر باہمی جنگ و جدال کا وسیع اور لامتناہی سلسلہ شروع ہو چکا ہے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ کب اور کیونکر ختم ہو جائے گا لیکن ایک غیور مسلمان کو انتہائی صدمہ اور افسوس ہوتا ہے کہ اسرائیل اور یہود اپنے دماغوں کو تعمیری کاموں میں صرف کر رہے ہیں آج اسرائیل ترقی کی منازل طے کر رہا ہے اس کی تجارت دوسرے ملکوں خصوصاً افریقہ کے ممالک میں وسیع ہو رہی ہے بنجر اور ویران زمینوں کو سرسبز بنایا جا رہا ہے۔ صحرائی علاقہ میں لہلہاتے کھیت نظر آ رہے ہیں۔ مواصلاتی نظام بری۔ بحری اور فضائی کو ایک خاص منصوبہ کے ماتحت وسیع کر دیا گیا ہے اسرائیل کے باشندے چاہے وہ جوان ہوں یا بوڑھے سب کو مسلح کر دیا ہے یہودی سیاستدان اور ارباب اقتدار اپنی فکری و ذہنی صلاحیتوں کو ملک کی تعمیری ترقی میں صرف کر رہے ہیں اور یہ ایک چھوٹا سا ملک ہے جو اب بڑی اہمیت اختیار کر چکا ہے

(باقی ص ۶ کالم ۳)

حضرت سیدہ اُمّ وسیم احمد صاحبہؓ کی وفات پر
تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی تعزیتی قرارداد

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اساتذہ اور طلبہ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحب رضی اللہ عنہا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں۔ حضرت سیدہ موصوفہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک الہامی بشارت کے مطابق "خواتین مبارکہ" کے بابرکت حلقہ میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ ایسے بابرکت وجود حق کی ہستی خدا تعالےٰ کا ایک نشان ہوا۔ بہت سی برکات کا حامل ہوتے ہیں۔ حضرت سیدہ موصوفہ کے انتقال پُرملال سے جماعت احمدیہ کے افراد ایک ایسے ہی وجود سے محروم ہو گئے ہیں۔ دعا ہے کہ خداوند کریم حضرت سیدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مدارج عطا فرمائے۔ اور اس دنیا میں آپ کی نسل کو اس شجرۂ مبارکہ کی بابرکت تہنیں بنائے۔ ہم اس جانگداز صدمہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ، محترم صاحبزادہ وسیم احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، خاندان حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب کے افراد کے غم میں شریک ہیں۔ اللہ تعالےٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ (اساتذہ کیڈمی)

لجنات اماء اللہ توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ انشاء اللہ پاکستان کے گوشہ گوشہ سے خواتین روحانی غذا حاصل کرنے کے لئے مرکز میں آئیں گی۔ گذشتہ دو تین سال سے یہ بات مشاہدہ میں آ رہی ہے کہ باہر سے آنے والی خواتین کے لباس وغیرہ سادگی کا وہ معیار پیش نہیں کرتے۔ جو تحریک جدید میں شامل ہو کر ہر بہن کو پیش کرنا چاہیئے۔ پھر جلسہ سالانہ کے دنوں میں قیمتی زیور وغیرہ کی حفاظت بھی مشکل ہوتی ہے۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے نگران بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ سادہ زندگی کو خاص طور پر چلانے کے لئے مہم جاری کی جائے۔ اسلئے تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ جماعت کی خواتین میں سادگی کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اور اس سلسلہ میں اپنی سعی کا اپنی رپورٹوں میں بھی ذکر کریں۔ نیز جلسہ سالانہ سے قبل اجلاس کر کے بہنوں کو تلقین کریں کہ جلسہ کے دنوں میں سادہ لباس پہنیں اپنے اوقات ضائع نہ کریں۔ اجلاس کے وقت میں جلسہ گاہ میں بیٹھیں۔ ادھر ادھر نہ پھریں۔ نیز جو مستورات قیامگاہ میں ٹھہریں۔ وہ اپنے ساتھ ایک گلاس اور پلیٹ اور ایک بالٹی ضرور لائیں۔ (صدر لجنہ مرکزیہ)

مالی سال ختم ہو رہا ہے
انصار اللہ توجہ فرمائیں

انصار اللہ کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ اراکین نے ہمیشہ مرکز کے ساتھ تعاون کیا ہے اور مرکز کی ہر تحریک پر لبیک کہی ہے۔ اب پھر آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ ہر رکن اپنے پورے سال کا چندہ ادا کر کے عند اللہ اجر کے مستحق ہوں۔ اور عہدیداران اس بات کا خیال رکھیں کہ تمام وصول شدہ رقوم بروقت مرکز میں پہنچ جائیں۔ جزاکم اللہ خیراً
(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ — ربوہ)

"اطفال الاحمدیہ لائلپور کا ایک نیک عزم"

مجلس اطفال الاحمدیہ لائلپور کے ناظم اطفال مکرم شیخ محمد اکرم صاحب اپنے ایک مکتوب میں فرماتے ہیں کہ۔

"امسال خدا تعالےٰ کے فضل سے تحریک جدید کے سال نو کے لئے اطفال کی طرف سے مبلغ دو صد روپے کا وعدہ پیش خدمت ہے۔ تفصیلی فہرست عنقریب ارسال کی جائے گی۔ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اطفال کو اپنے وعدے وفا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مجھے زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔"

قارئین کرام کی خدمت میں مجلس اطفال الاحمدیہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

(۱)

قربانی ارشاد اور اتحاد

اگر عرب آپس میں ہی باہمی اتحاد میں رہتے اور اپنے اختلافات کو اپنے گھر تک ہی رکھکر باہمی اخوت سے ان کو حل کر لیا جاتا تو آج عرب ممالک کا نقشہ اور ہوتا۔ قرآنی ارشاد نہایت ہی واضح ہے اور ہر وقت اور نا مساعد حالات میں بھی قندیل و مشعل کی حیثیت رکھتا ہے وہ ارشاد ربانی ہے۔ جس پر عمل کرنے کی صورت میں ہمارے لئے کامیابی ہی کامیابی ہے۔ قرآن کریم کا ارشاد ہے:۔

واطیعوا اللہ ورسولہ ولا تنازعوا فتفشلوا وتذہب ریحکم و

اصبروا ان اللہ مع الصٰبرین

(انفال)

یعنی اے مسلمانوں خدا تعالےٰ اور اس کے رسول کے احکام اور ارشادات کی ہمیشہ فرمانبرداری کرو باہمی جنگ و جدال مت اختیار کرو۔ وگرنہ تم شکست کھا جاؤ گے۔ اور تمہارا وقار اور دبدبہ بھی جاتا رہے گا۔ اور استقامت اختیار کرو۔ خدا تعالےٰ یقیناً استقامت کرنے والوں کی مدد کرتا ہے۔

یہ وہ زریں ارشاد ہے کہ ایک طرف خدا تعالےٰ کی ذات پر ایمان اور اس کے احکام کی اطاعت اور اس کے رسول کے ارشادات پر عمل اور باہمی اتحاد ہی اس کشمکش کا بہترین حل ہے۔

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسمائے گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالےٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ یا اس زائد تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اللھم انصر من نصر دین محمد صلے اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم

۱۸۵۔ حضرت مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری ربوہ	۳۰۰ ۔۔۔ ۔۔
۱۸۶۔ محترمہ بشیر بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری رشید احمد صاحب انجینئرنگ سپرد ائزر ٹیلیگرافس لائلپور	۳۰۰ ۔۔۔ ۔۔
۱۸۷۔ مکرم شیخ محمد اقبال صاحب اقبال بوٹ ہاؤس کوئٹہ	۵۰۰ ۔۔۔ ۔۔
۱۸۸۔ محترمہ مسز صالحہ انور صاحبہ کنڈ کوٹ ضلع جیکب آباد (سندھ)	۳۰۰ ۔۔۔ ۔۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ برادرم مبشر لطیف صاحب بی اے ایل ایل بی۔ کی آنکھ کا اپریشن لندن میں ہوا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ منصور احمد ملک جھنگ پور

۲۔ عزیزم مشتاق احمد سلمہ انٹر سٹی کالج آف کامرس (فائنل) کو گردہ میں پتھری ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (چوہدری رحمت خاں از گنج تحصیل ڈسکہ)

۳۔ میں بیمار ہوں نیز میری بیوی بھی بیمار ہے احباب ہم دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں (خاکسار رشید الدین ننگلی ڈاکخانہ ایم کے فارم ضلع تھرپارکر تعلقہ عمرکوٹ ماہلی)

۴۔ خاکسار کے ہاں مورخہ ۲/۱۲/۶۲ کو لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ بیوی کو کمر اور ٹانگوں میں شدید درد ہے۔ اٹھنے بیٹھنے سے معذور ہے۔ تمام احباب اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ کامل شفا یابی کے لئے دعا فرما دیں۔ (ایم جلال الدین احمد جھنگ صدر)

۵۔ میرے بھائی عبد المجید صاحب کو چند دنوں سے دل کے دورے پڑ رہے ہیں۔ بہت کمزوری ہو گیا ہے۔ اور دماغی توازن بھی ٹھیک نہیں رہا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ میرے بھائی کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمادے۔ (محمد لطیف ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

۶۔ خاکسار کی بچی امۃ العزیز اور لڑکا مبارک احمد کئی روز سے بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (بشارت الرحمٰن طاہر۔ ربوہ)

دعائے مغفرت:۔ مورخہ ۲/۱۲/۶۲ بروز سوموار ۸ بجے صبح والد صاحب مکرم چوہدری فیض احمد صاحب آف تلونڈی کھجوروالی وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا کریں۔ اللہ تعالےٰ والد صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ انہوں نے پانچ بچے اور ایک بچی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے (غلام احمد سیکرٹری مال چک ۲۰۹ ر ب)

کامیابی

اور درخواست دعا

میرے بڑے لڑکے محمد عبد السمیع کو اللہ تعالیٰ نے پنیار کیڈٹ کالج کے آخری امتحان میں کامیابی عطا فرمائی ہے اور دوسرے بچے بھی بفضل خدا کامیاب ہوئے ہیں بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامیابی مبارک کرے۔ (محمد عبد القدیر۔ قاضی احمد۔ سندھ)

اس خوشی میں مکرم عبد القدیر صاحب نے چار مستحقین کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرائے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ (مینیجر)

۲- مکرم محمد یوسف صاحب لفاپوری آف کراچی نے امتحان میں کامیابی کی خوشی میں کسی مستحق کے نام ایک ماہ کے لئے روزنامہ اخبار الفضل جاری کرایا ہے۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ کامیابی مبارک کرے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ (مینیجر)

۳- میاں سلیم اختر صاحب شور کوٹ شہر کے چھوٹے بھائی محمد اختر صاحب ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے ان کی باعزت بریت کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم میاں سلیم اختر صاحب نے دو مستحقین کے نام خطبہ نمبر الفضل جاری کرائے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے اور ہر بلا سے محفوظ رکھے۔ (مینیجر)

اطفال اور کھیلیں

بچوں کو آوارگی سے بچانے کے لئے کھیل ایک بہترین ذریعہ ہے اور ان کی ذہنی اور جسمانی نشو و نما کے لئے بھی کھیل اشد ضروری ہے اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے سال رواں کی سکیم کے مطابق ہر مجلس میں ہر سہ ماہی مندرجہ ذیل کھیلوں کے ٹورنامنٹ کرائے جائیں اول اور دوم آنے والوں کو انعام بھی دیئے جائیں اس ٹورنامنٹ کی مفصل رپورٹ جلد از جلد مرکز میں بھجوائی جائے

۱- نٹ بال۔ ۲- کبڈی۔ ۳- میرد ڈبہ ۴- دوڑیں۔ ۵- چھلانگیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

سید مجید احمد صاحب ولد سید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ آنبہ کرم پورہ کا نکاح مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۶۳ء کو مکرم مرزا طاہر احمد صاحب نے سیدہ امۃ الباسط صاحبہ بنت مکرم سید نذیر حسین شاہ صاحب بعوض سولہ سو روپیہ حق مہر پر چک ۲۰ ڈیری فارم ضلع گجرات میں پڑھا۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے،

سید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ آنبہ کرم پورہ نے اس خوشی میں ایک سال کے لئے ایک خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ڈھاکہ:- ۸ دسمبر کا سہ پہر پاکستان کے سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کو سپرد خاک کر دیا گیا مرحوم کو ڈھاکہ ہائی کورٹ کے احاطہ میں شیر بنگال مولوی اے کے فضل الحق مرحوم کے پہلو میں دفن کیا گیا ہے تدفین کے موقع پر مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر عبد المنعم خان بعض مرکزی و صوبائی وزراء مشرقی پاکستان اسمبلی کے سپیکر، ڈھاکہ ہائی کورٹ کے جج، وکلاء، عوامی لیڈر اور سفارتی نمائندے موجود تھے صوبائی گورنر کے فوجی سیکرٹری اور مرحوم کے دوستوں اور مداحوں نے ان کے تابوت پر پھول چڑھائے

کولمبو:- ۹ دسمبر- صدر محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ مجھے امید ہے کہ میرے دورہ سیلون سے پاکستان اور سیلون کے درمیان دوستی کی نئی راہیں کھل جائیں گی اور دونوں ملکوں کے درمیان جو برادرانہ تعلقات ہیں وہ مزید مستحکم ہو جائیں گے آپ کل سیلون کے سات روزہ سرکاری دورہ پر پہنچنے کے بعد کولمبو کے ہوائی اڈہ پر گورنر جنرل سیلون ولیم گوپالا کے خطبہ استقبالیہ کا جواب دے رہے تھے آپ نے کہا کہ میں سیلون کے دورہ پر آ کر فخر اور عزت محسوس کرتا ہوں کیونکہ میں اس وقت ایسے ملک میں ہوں جہاں حکومت عوام کی بھلائی کے لئے تمام کوششیں صرف کر رہی ہے آپ نے کہا سیلون اور پاکستان کو ہم آہنگی کے تعلقات ورثہ میں ملے ہیں اور دونوں کو خیر سگالی اور دوستی کے رشتہ نے متحد کر رکھا ہے

قبل ازیں صدر محمد ایوب خان جب ہوائی اڈے پر پہنچے تو ان کا شاندار خیر مقدم کیا گیا اس وقت بوندا باندی ہو رہی تھی استقبال کرنے والوں میں سیلون کے گورنر جنرل مسٹر گوپالا اور وزیر اعظم مسز بندرا نائکے بھی ہوائی اڈے پر موجود تھے ہزاروں کی تعداد میں مرد عورتیں اور بچے جھنڈیاں لہراتے ہوئے ہوائی اڈہ پر پہنچے ہوئے تھے ہوائی اڈے پر سیلون اور پاکستان کے قومی پرچم لہرا رہے تھے۔

بنکاک:- ۹ دسمبر- تھائی لینڈ کے وزیر اعظم فیلڈ مارشل سرت تھانارت ایک فوجی ہسپتال میں انتقال کر گئے ان کی عمر ۵۵ سال تھی مارشل تھانارت پھیپھڑوں اور گردوں کے مرض میں مبتلا تھے

ڈھاکہ:- ۹ دسمبر تریپورہ اور آسام کے سرحدی علاقوں سے زبردستی نکالے جانے والے بے بس بھارتی مسلمانوں کی مشکلات اور تکالیف سے حکومت پوری طرح باخبر اور آگاہ ہے یہ بات مرکزی وزیر بحالیات رانا عبد الحمید خان نے اخباری نمائندوں سے ملاقات کے دوران کہی آپ نے بتایا بھارتی مسلمانوں کے جبری انخلاء سے پیدا ہونے والی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لیے حکومت کے زیر غور ایک ایسا لائحہ عمل ہے جس سے بھارت کے مسلمانوں کے جبری انخلاء کی روک تھام ممکن ہو سکے گی وزیر بحالیات نے کہا اس لائحہ عمل کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔

نئی دہلی:- ۸ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ بھارت کے علاقہ راجستھان کے شمال اور شمال مغربی اضلاع میں بارشیں نہ ہونے کے باعث زبردست قحط پیدا ہو گیا ہے تقریباً پینتالیس ہزار مربع میل رقبہ اس قحط سے متاثر ہوا ہے اس رقبہ میں چار ہزار سے زائد دیہات کی آبادی ہے قحط کے آثار رونما ہونے سے لوگوں میں شدید خوف و ہراس اور سراسیمگی پھیل گئی ہے اور فاقوں سے تنگ آ کر دوسرے علاقوں کی طرف بھاگ شروع ہو گئے ہیں۔

ڈھاکہ:- ۹ دسمبر- اخبارات کے لئے سرکاری اشتہارات کی تقسیم کو منضبط کرنے کی غرض سے حکومت نے اعلیٰ اختیارات کے حامل تین بورڈ قائم کئے ہیں یہ بورڈ نہ صرف سرکاری اشتہارات بلکہ واپڈا، صنعتی ترقیاتی کارپوریشن، زرعی ترقیاتی کارپوریشن پی آئی اے ریلوے اور اسی نوع کے دیگر اداروں کے اشتہارات کو بھی کنٹرول کریں گے ہر صوبہ میں ایک بورڈ ہو گا جس کا صدر گورنر ہو گا۔

شیخوپورہ:- ۹ دسمبر شیخوپورہ لاہور کے درمیان بھاری مقدار میں ٹیلیفون تار چوری ہو جانے کے باعث شیخوپورہ- جڑانوالہ اور چوہڑکانہ مواصلاتی نظام ۳۶ گھنٹے تک مکمل طور پر معطل رہا

لندن:- ۹ دسمبر- کمیونسٹ چین نے روسی انتباہ کو نظر انداز کر کے اپنی قوت طاقت کی برتری کا مظاہرہ کیا ہے روس کے بدلے ہوئے طرز عمل کے تحت چین نے نہ صرف سود سمیت روس کا تمام قرضہ جو ستر کروڑ پونڈ ہے ۱۹۶۵ء تک ادا کر دینے کا اعلان کیا ہے بلکہ یہ بھی کہا ہے کہ وہ آئندہ اپنی ضروریات کو خود عملی صورت دے گا۔

لاہور:- ۹ دسمبر- حکومت نے ڈسٹرکٹ کونسلوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے ضلع کی مصنوعات یا خام مال کی برآمد پر کوئی ڈیوٹی یا ٹیکس نہ لگائیں کیونکہ اس سے تمام صارفین متاثر ہوں گے اور بین الاقوامی تجارت کو نقصان پہنچے گا۔

کامیابی

عزیزہ منصورہ کشور صاحبہ اہلیہ قریشی محمد حمید اللہ صاحب لاہور نے امتیاز کے ساتھ بی ایڈ کا امتحان پاس کیا ہے احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ان کے خاندان کے لئے رحمت سے بابرکت بنائے قریشی صاحب موصوف نے اس خوشی کی تقریب پر ایک مستحق کے نام ایک سال کے لئے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرایا ہے جزاہ اللہ احسن الجزاء (مختار احمد ہاشمی ربوہ)

نئی دہلی ۹ دسمبر- بھارت اور امریکہ کے درمیان کل ایک معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔ جس کے تحت امریکہ تاراپور میں زیر تعمیر ایٹمی بجلی گھر کے لئے زرمبادلہ کے اخراجات کے طور پر ۸ کروڑ ڈالر دے گا۔ سمجھوتہ پر بھارت کی طرف سے بھارت کے ایٹمی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر بھابھا اور امریکہ کی طرف سے بھارت میں متعین امریکی سفیر مسٹر باؤلز نے دستخط کئے امریکی سفیر مسٹر چیسٹر باؤلز نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ منصوبہ اس لحاظ سے بڑا اہم ہے کہ دنیا میں اس قسم کے صرف چند ایٹمی بجلی گھر ہیں

نئی دہلی ۹ دسمبر- معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے چین کے ساتھ سرحدی تنازعہ طے کرنے کے سلسلہ میں گھانا اور عرب جمہوریہ کے سربراہوں کے خطوط کا جواب دیدیا ہے۔ انہیں صدر ناصر کا خط حال ہی میں موصول ہوا تھا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم نے تنازعہ کے حل کے سلسلہ میں کولمبو طاقتوں کا ایک اور اجلاس بلانے کی تجویز بھی اصولی طور پر منظور کر لی ہے۔

بھارت چین تنازعہ کے حل کے سلسلہ میں اس وقت جو کوششیں کی جا رہی ہیں- ان کی روشنی میں چینی وزیر اعظم مسٹر چو- این- لائی کے دورۂ قاہرہ کو بہت زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے۔ اور یقین کیا جاتا ہے کہ قاہرہ کے قیام کے دوران چینی وزیر اعظم اور صدر ناصر کے درمیان بنیادی طور پر اسی مسئلہ پر گفتگو ہو گی۔ اس امکان کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کہ کولمبو طاقتیں اپنے اجلاس سے قبل مسٹر نہرو اور چینی وزیر اعظم کے درمیان ایک ملاقات کے انعقاد کی کوشش کریں۔

بھارتی حکومت نے حال ہی میں چینی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کو اپنے علاقہ پر سے پرواز کرنے کی اجازت دی ہے وہ اگرچہ کولمبو طاقتوں کے نزدیک زیادہ اہم نہیں لیکن اسے معنی خیز اور امید افزا ضرور قرار دیا جا رہا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بھارت کولمبو طاقتوں کا ایک اور اجلاس بلانے اور دونوں ملکوں کے درمیان تنازعے کو ختم کرنے کی تازہ کوشش کی۔ اس بنیاد پر مخالفت کرتا رہا ہے کہ اس سے بھارت کے وقار کو صدمہ پہنچے گا۔ بھارت کا مطالبہ یہ رہا ہے کہ پہلے چین بھارت کی طرح غیر مشروط طور پر تجاویز منظور کرے۔ اور اس کے بعد طرفین جزوی معاملات پر مذاکرات کریں۔ اس سے قبل یہ خبر بھی آ چکی ہے کہ مسٹر نہرو چین کا یہ مطالبہ پورا کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ کہ بھارت ان علاقوں میں اپنے فوجی دستے متعین نہیں کرے گا۔ جہاں سے گزشتہ اکتوبر میں چینیوں نے بھارتی فوجوں کو مار کر نکال دیا تھا۔

درخواست دعا

میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی رحیم بخش صاحب راولپنڈی نمونیہ سے زیادہ بیمار ہیں- احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں تا شافی مطلق الٰہی اپنے فضل سے شفا بخشے اور صحت و عافیت سے رکھے۔ آمین

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

کراچی ۹ دسمبر- پاکستان کا چھ افراد پر مشتمل تجارتی وفد بہت جلد سعودی عرب کویت، قطر، بحرین اور بحیرۂ عرب کے دوسرے ممالک کا دورہ کرے گا۔ وفد اس دورے میں ان ممالک کے ساتھ تجارت میں توسیع کے امکانات کا جائزہ لے گا۔

کراچی ۹ دسمبر- حکومت بچوں کے اغوا کی روک تھام کے لئے ایک نیا قانون مرتب کر رہی ہے- جس میں اغوا کے مجرموں کے لئے انتہائی سنگین سزا تجویز کی جائے گی یہ بات لاہور کے ڈپٹی کمشنر سید فرید اللہ شاہ نے آج بچوں کے اغوا سے متعلق سیمینار کے دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتائی- سیمینار کا اہتمام وائی- ایم- سی- اے ہال میں زچہ و بچہ کی پاکستان ایسوسی ایشن نے کیا ہے

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ایسی وارداتوں کے مکمل سدباب کے لئے صرف قانون کافی نہیں- یہ صرف اسی صورت میں موثر ہو سکتا ہے- جب عوام قانون کا احترام کریں- اور اس کے نفاذ میں حکام سے بھرپور تعاون کریں۔

کراچی ۹ دسمبر- پاکستان میں لنکا کے نامزد ہائی کمشنر میجر جنرل وجے کون اپنا عہدہ سنبھالنے جنوری کے وسط میں پاکستان پہنچیں گے۔ پاکستان میں لنکا کے قائم مقام ہائی کمشنر مسٹر فرنانڈو نے یہ بات بتائی- انہوں نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان نے میجر جنرل وجے کون کی تقرری کو منظور کر لیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲